

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 7 جولائی 1997ء مطابق یکم ربیع الاول 1418 ہجری (ہر روز سوموار)

صفحہ نمبر	فہرست	نمبر شمار
۱	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	رخصت کی درخواستیں	۲
۳	زیر وادار	۳
۸	بلوچستان آبپاشی و نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مسدودہ 1997ء (تحریک منظور ہوئی)	۴

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس مورخہ ۷ جولائی ۱۹۹۷ء بمطابق یکم ربیع الاول ۱۴۱۸ ہجری (بروز سوموار) بوقت گیارہ بجکر پچاس منٹ (قبل دوپہر) زیرِ صدارت مولانا نصیب اللہ ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کونڈ میں منعقد ہوا۔

تلاوت و ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ
الْمُفْسِدُونَ وَلَا كَيْنَ الْأَشْعُرُونَ ۗ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا
أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السَّفَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السَّفَاءُ وَلَا كَيْنَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ

ترجمہ۔۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پیدا کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے لوگ ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہی لوگ فساد برپا کرنے والے ہیں لیکن یہ محسوس نہیں کر رہے ہیں اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں۔ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں آگاہ رہو کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں لیکن یہ جانتے نہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ آج چونکہ سوالات نہیں ہیں اسلئے وقفہ سوالات کو ختم کیا جاتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جناب سوالات ہونے چاہیے تھے۔ آج کے اجلاس میں ایسا قاعدہ ہے کہ سوائے بجٹ کے باقی ہر یعنی sitting میں سوال سب سے پہلے پوچھا جاتا ہے صفحہ ۱۶ قاعدہ ۶۲ جس میں واضح دیا ہے کہ ماسوائے بجٹ کے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آج چونکہ قانون سازی ہے لہذا اسپیشل special طور پر آج وقفہ سوالات نہیں ہوگا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- نہیں جناب والا قانون سازی کے لئے وقفہ سوالات کو ختم نہیں کیا جاسکتا بجٹ کے لئے واحد طریقہ اصول ہے جناب۔ جناب جو سوالات رہ گئے تھے اُسے ہونا چاہیے تھا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تبدیل شدہ شیڈول schedule کے مطابق آج اسی طرح رکھا گیا ہے۔ تو جناب سے گزارش ہے کہ آپ تشریف رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- مہربانی۔
جناب ڈپٹی اسپیکر :- رخصت کی درخواستیں اگر کوئی ہو تو سیکرٹری صاحب پیش کریں
رخصت کی درخواستیں

اختر حسین خاں (سیکرٹری اسمبلی) :- مولانا فیض اللہ اخوندزادہ صاحب نے علاقے میں اپنی مصروفیات کی بناء پر آج سے ۱۳ جولائی تک خصوصی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی :- سردار محمد صلح بھوتانی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے؟

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی :- مولانا عبدالواسع صاحب ۵ جولائی کے اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تھے اسلئے انہوں نے ۵ جولائی کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

چونکہ آج تحریک استحقاق نہیں ہے اسی طرح تحریک التواہ بھی نہیں لہذا وقفہ زبرد آور Zero Hour ہے۔ اگر کوئی بولنا چاہے تو اپنے مسائل کو مختصر طور پر بیان فرمائیں۔

میر جان محمد خان جمالی :- جناب اسپیکر گزارش ہے کہ اس دن بھی قائد ایوان کی موجودگی میں ایک ذکر کیا گیا تھا سندھ سے پانی کی دستیابی نہری نظام کا وزیر اعلیٰ کے یہ میں نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ بعد کے دن جو ان کے سامنے بات ہوئی تھی اور انہوں نے جو جواب دیا تھا۔۔۔ آج صبح کی اطلاع ہے کہ سندھ والوں نے کیرتھر نہریں پانی کم کر دیا ہے تو امید ہے کہ کل جا رہے ہیں کراچی وہاں یہ معاملات طے کرا کے آئیں۔ وہ تو ہم سمجھتے ہیں کہ سندھ والوں کے بہت مسئلے مسائل ہیں لیکن جو سندھ کا حصہ ہے اس نظام کا نہری نظام کا اس میں اندازاً 500 کیوسک پانی سندھ کے لوگ چوری کر رہے ہیں۔ تو بلوچستان کے حصہ سے وہ

کاٹ لیتے ہیں۔ یہ بھی میں وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ In House Problem اسی کو control سندھ اریگیشن کرے۔ لیکن وہ پانی کس کا چوری کر رہے ہیں جو بلوچستان کا حصہ ہے۔ تو میری گزارش ہے آپ کے توسط سے وزیر اعلیٰ سے کہ جب وہ کل بات کریں تو یہ معاملات طے کرا کے آئیں کہ 2400 کیوسک پانی ہمیں ملنا چاہیے اور ہماری شکایت کے بعد وہ پھر اور کم کر دیتے ہیں۔ زور آوری ہے اور اسکا علاج نہیں ہے پتہ نہیں کیا ہوگا مستقبل میں۔

میر محمد اسلم بلیدی :- جناب اسپیکر اس ایوان کی توجہ میں ایک اہم مسئلے کی طرف

مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ گذشتہ آٹھ دس دنوں سے ہماری اور بی این پی کے درکروں کی طرف سے مسلسل یہ بیانات آرہے ہیں کہ ضلع لسبیلہ کے ساحلی قصبہ گڈانی میں بہاریوں کی آبادکاری کے لئے منصوبہ بندی ہو رہی ہے بقول ان کے ان کی آبادکاری کے لئے 1200 ایکڑ زمین بھی الاٹ allot کر رہے ہیں پتہ نہیں اس بات میں کتنی صداقت ہے، وہ تو حکومتی دوست بستر جلتے ہیں لیکن میں کہتا ہوں کہ یہ کچھ حساس مسئلہ ہے اس پہ ہمیں سوچنا چاہیے اور اس ایوان میں بیٹھے ہوئے تمام دوستوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو ضرور ہم اس پہ سوچیں۔ میری وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش ہے کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو وہ ہمیں اعتماد میں لے لیں کیونکہ بلوچستان پہلے سے ایک مہاجرستان بنا ہوا ہے یہاں پہ مزید مہاجروں کی گنجائش نہیں بلکہ جو ان صاحبان کو ابھی لا رہے ہیں انہیں مہاجر کی حیثیت میں نہیں بلکہ انہیں مستحقاً یہاں بسانے کے لئے لا رہے ہیں جو ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے ساتھ اور بلوچستان میں بسنے والے لوگوں کے ساتھ ایک بہت بڑی زیادتی ہے بلکہ ایک گہری سازش ہے۔ بلوچ قوم کو اقلیت میں تبدیل کرنے کی۔ تو میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر اسمیں کوئی صداقت ہے تو وہ ہمیں اعتماد میں لے لیں نہیں تو اس مقدس ایوان میں ایک وضاحتی بیان جاری کر دیں تاکہ ہم اور ہمارے کارکن اور ان کے کارکن اور وہاں علاقے کے لوگ مطمئن رہیں۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب وزیر اعلیٰ اختر جان مینگل صاحب۔

سردار محمد اختر مینگل (قائد ایوان) :- جناب اسپیکر ہمارے معزز رکن جان جمالی صاحب نے سندھ کے پانی کا جو بلوچستان میں کم دیا جا رہا ہے اسکا مسئلہ میرے خیال میں ہفتہ کے اجلاس میں میں نے ان کو یہ Assurance دی تھی کہ سندھ گورنمنٹ سے اس مسئلہ کو ہم حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کل ویسے ہی میری کراچی روانگی ہے جان جمالی صاحب چاہتے ہیں اگر ان کو مجھ پر اعتبار نہیں ہے تو میں ان کو بھی اپنے ساتھ لیئے چلتا ہوں شاید مجھ سے زیادہ ان کی بات میں وزن ہو، سندھی تو میں بھی بول سکتا ہوں شاید سندھی

زبان میں ہم سندھ کی گورنمنٹ کو سمجھا سکیں۔ تو اسکی میں ان کو Assurance دیتا ہوں اپنی طرف سے میں اس کو سہ تو وہ اسمیں Busy تھے۔ کل جو سہ شاید ہماری وہاں پر ملاقات ہو اسمیں اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کروں گا۔ جہاں تک مسئلہ بہاریوں کی آباد کاری کا ہے میرے خیال میں ہمارے جو معزز رکن ہیں وہ خود کہہ رہے ہیں ان کو خود اس بات کی تصدیق نہیں ہے کہ اسمیں کتنی صداقت ہے؟ جب ان کو خود پتہ نہیں کہ اسمیں صداقت ہے یا نہیں پھر بھی statement دے رہے ہیں بہر حال بلوچستان حکومت کی نہ یہ پالیسی policy ہے نہ ہمارا کوئی پروگرام ہے کہ ہم باہر کے ملکوں سے آنے والے مہاجرین کو یہاں پر آباد کریں ہم تو پہلے سے یہاں پہ بسنے والے جو مہاجر آباد ہوئے ہیں ان سے تنگ آ چکے ہیں تو نہ ہی بلوچستان حکومت نے 1200 ایکڑ کسی کو Allot کی ہے بہاریوں کی آباد کاری کے لئے اور نہ ہی ہمارا ایسا کوئی پروگرام ہے۔ صداقت کتنی ہے وہ تو آپ کو پتہ ہے کہ کسی نے Statement دیدیا اور ہم نے اس پر یقین کر لیا۔۔۔ نہ گورنمنٹ کی طرف سے ایسی کوئی Policy ہے نہ اس پر ہم یقین کرتے ہیں۔ Thank you جناب اسپیکر۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:- سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔

بلوچستان آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کا مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء

(مسودہ قانون نمبر ۲ مصدرہ ۱۹۹۷ء وزیر متعلقہ مسودہ قانون نمبر ۲ کی بابت تحریک پیش کریں۔
مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان

عبدالرحیم خان مندوخیل:- پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب میں وزیر اعلیٰ صاحب سے وضاحت مانگوں گا کہ انہوں نے ایریگیشن ڈیپارٹمنٹ مولانا امیر زمان صاحب کو دے دیا ہے مولانا امیر زمان (سینئر وزیر):- بات یہ ہے کہ یہ نوٹس میرے دستخط سے جاری ہوا ہے تو روز کے تحت مجھے اجازت ہے کہ میں اس کو پیش کروں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:- جو آپ نے نوٹس دیا ہے وہ بھی with due

respect غلط ہے یعنی آپ کو نہیں دینا چاہیے کیونکہ یہ بل ممبر انچارج بہرام خان اچکنئی ہے ایریگیشن سسٹم اسکے علاوہ کوئی شخص اس کو پیش نہیں کر سکتا، نہ نوٹس دے سکتا ہے، اس لئے جناب متعلقہ وزیر کو کہا جائے کہ وہ اس کو غور کے لئے پیش کرے۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) میری گزارش یہ ہے کہ اس وقت وزیر متعلقہ جج پر گئے ہوئے تھے تو نوٹس پر سرکار کے طرف سے کسی ساتھی نے دستخط کرنے تھے تو میں نے اس پر دستخط کیے۔ آج مجھے اس لئے کہا گیا اس کو پیش کرنے کے لئے چونکہ وہاں نوٹس پر میرے دستخط ہیں لہذا اس وجہ سے مجھے ہی پیش کرنا ہے اس کو ایوان میں۔ اسپیکر صاحب رونگ دیں جس طرح بہتر جاتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- ہم نے دلائل دیئے ہیں جناب والا اسپیکر کو
جناب ڈپٹی اسپیکر :- عبدالرحیم خان صاحب اس بل کو پی۔ اینڈ۔ ڈی۔ ڈیپارٹمنٹ
ڈیل deal کرے گا کوئی بات نہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جناب والا آپ قاعدہ سیکرٹری صاحب۔ قاعدہ
ذرا بتا دیں سیکرٹری صاحب آپ بھی مہربانی کریں ذرا قاعدے کے بارے میں اسپیکر صاحب
کو

جناب ڈپٹی اسپیکر :- معقول عذر تو مولانا امیر زمان صاحب نے بیان کی
نوٹس تو امیر زمان نے دیا تھا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- کسی قسم کا عذر قابل قبول نہیں
سرور نثار علی :- دستخط کی حد تک تو درست ہے لیکن اس کو پیش کرنا متعلقہ وزیر کا کام
ہے اس کا فرض ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- یہ رولز کی بائیں ہیں کہ جس نے نوٹس دیا ہو وہی اسکو پیش کریگا۔
(قائد ایوان) :- جناب اسپیکر اس کی میں وضاحت کر لوں کیونکہ جس وقت یہ نوٹس
جاری کیا جا رہا تھا ہمارے متعلقہ وزیر موجود نہیں تو ظاہر ہے سینئر سسٹم موجود تھے ان کے

دستخط سے یہ نوٹس جاری ہوا تھا اور آج چونکہ اسمبلی کے رولز کے مطابق جس کے دستخط سے نوٹس جاری ہوتا ہے اس وزیر کو یا اسی ممبر کو وہ بل پیش کرنا ہوتا ہے۔ معزز رکن رولز کا حوالہ دے رہے ہیں وہ کونسا رولز ہے اس کی وضاحت نہیں کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں اسپیکر صاحب آپ رولنگ دے دیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- میں request کرونگا مولانا امیر زمان سے کہ ظلم کے معنی آپ ذرا بتا دیں عربی میں اور قرآن شریف اور پھر اس میں ذرا یہاں اس کا اطلاق کریں۔ اور جناب اسپیکر سے with due respect بھی یہ request کرونگا کہ ظلم کی معنی مفہوم عربی اور قرآن شریف میں یہاں ہاؤس میں پیش کیا جائے۔ اور پھر اس میں دیکھا جائے کہ کیا یہ ظلم نہیں کہ جو لوگ ایسا کام نہیں کر سکتے اور اس کو آپ ذمہ داری دیتے ہیں کیا ظلم کے زمرے میں نہیں آتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- مولانا صاحب مولانا صاحب آپ تحریک پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) :- ظلم کی وضاحت کر دوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب آپ اپنی تحریک پیش کریں شائستگی کے ساتھ۔ اگر ہم اس ہاؤس کو چلائیں گے تو انشاء اللہ بہتر رہے گا۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) :- اگر آپ مجھے اجازت دیتے ہیں تو میں ظلم کی وضاحت کر سکتا ہوں کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- رہنے دیں آپ اپنی تحریک پیش کریں۔

میر جان محمد خان جمالی :- ایک گزارش ہے کیونکہ ایوان کو اسی طرف لے جاتے ہیں کافی عرصہ پہلے ایک فلم ایکسپوز تھے لالہ سعدیہ ان کی فلم آئی تھی "ہرام" اس میں یہ بات کہ ظلم دے ظلم دی آخری وچ تھا تو ہرام فلم تھا دل کو بھلنے دے۔

ملک محمد سرور خان کاکڑ :- رحیم صاحب سے عرض کرنا ہوں کہ وہ ہمیں قاعدہ بنا دیں کیونکہ کوئی بھی وزیر کسی دوسرے وزیر کی جگہ پر بل پیش کر سکتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اس لئے میں مولانا صاحب کو بار بار کہتا ہوں کہ آپ بل پیش کریں۔ مولانا صاحب آپ بل پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر وزیر) :- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- پوائنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر۔ Motion to be made by Member Incharge. ممبر جو انچارج ہے وہ پیش کر سکتا ہے کوئی اور نہیں پیش کرے گا جناب والا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب آپ تشریف رکھیں ایسی کوئی بات نہیں کوئی بھی وزیر پیش کر سکتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- ٹھیک ہے کوئی بات نہیں جناب والا۔ جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب اس بات کا فیصلہ ہو گیا۔ تحریک یہ ہے کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔ وزیر متعلقہ وضاحت فرمائیں۔

مولانا امیر زمان (سینئر فیسر) :- بسم اللہ الرحمن الرحیم

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- پوائنٹ آف آرڈر۔ میں نے ابھی ترمیم پیش کی ہے یہ جو آپ نے ابھی غور کے لئے پیش کیا رول ۸۶ کے تحت میں نے اسی کے تحت ۸۷ کے تحت ترمیم پیش کی ہے کہ اس بل کو سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیج دیں اور یہاں اس بل کو جنرل پبلک کی opinion کے لینے کے لئے پیش کیا جائے یہ قاعدہ ہے۔

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- عبدالرحیم خان صاحب کو چاہیے تھا۔

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- یہ جناب والا میں آپ کو بتا دوں پھر اس کے بعد

On the day appointed under Rule 85, or on any subsequent day to which the matter might

have been adjourned, the Member Incharge may make any one

of the following motions in regard to his bill. جس دن غور کے لئے وہ

پیش کریگا عین چیزیں وہ پیش کر سکتا ہے۔ ایک یہ کہ اس کو غور کے لئے ایک یہ کہ اس کو
سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دے اور ایک یہ کہ پبلک کے لئے مشتر کیا جائے۔ جب انہوں نے غور
کے لئے پیش کیا تو پھر ہمارا یہ حق ہے وہ یہ کہ

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ سینے میری بات۔ آپ نے دو
دن کا نوٹس نہیں لیا ہے

عبدالرحیم خان مندوخیل :- اس ترمیم پر آپ فیصلہ دے دیں اس بل کو
ملک محمد سرور خان کا کڑ :- جس دن یہ بل اسمبلی میں پیش ہوا تھا اس دن اسی بل کو
قاعدہ ۴ کے مقتضیات سے بری الذمہ قرار دیا گیا لہذا آج اس پر بحث نہیں کر سکتے۔ کیونکہ
یہ already بل پیش ہوا تھا اسی دن اسکو ۸۳ کے مقتضیات سے

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ میری بات تو سینے کم از کم یہاں لکھا ہے ۹۳ نمبر پر
لکھا ہے آپ میری بھی سن لیں

(مداخلت)

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جب بل غور کے لئے ہاؤس میں پیش کیا جائے ۸۶ کے
تحت تو اس تحریک کے ترمیم میں ہم یہ پیش کر سکتے ہیں کہ نمبر ایک سلیکٹ کمیٹی کو بھیج دو،
نمبر ۲ اس کو مشتر کرو عوام کے لئے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- عبدالرحیم خان صاحب آپ کو چاہیے تھا کہ دو دن کا نوٹس دو

مکمل دن کے نوٹس آپ یہاں پیش کرتے آپ نے سسہ یہ آپ سن لیں۔ اگر کسی نے اس ضمن میں کسی مجوزیہ ترمیم نوٹس سے باز آجائیں رولز کیا ہے سسہ

(مداخلت)

جناب ڈپٹی اسپیکر:- ابھی آپ تو رولنگ سنتے نہیں۔ اگر کسی نے اس ضمن میں یا کسی مجوزہ ترمیم آپ دیکھیں پڑھیں تو صحیح، اگر کسی نے اس ضمن یا کسی مجوزہ ترمیم کا نوٹس اس دن سے دو دن پہلے نہ دے دیا گیا ہو جس دن پیش کی جانے والی سسہ

ملک محمد سرور خان کاٹرز:- جناب اسپیکر یہ ۲۸ جون کو پیش ہوا تھا لہذا اس بل پہ بحث ضرور کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کو روک نہیں سکتے۔ یہ غور کرنے کا وقت ہے آپ غور کر سکتے ہیں سسہ (مائیک بند)

جناب ڈپٹی اسپیکر:- جناب عبدالرحیم خان صاحب کی جو تحریک ہے وہ میں مسترد کرتا ہوں۔ مولانا صاحب آپ وضاحت کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر فیسر):- جناب اسپیکر جہاں تک رحیم صاحب نے ظلم کے بارے میں پوچھا تھا ظلم کا معنی مجھے اچھی طرح آتا ہے چونکہ میں خود مظلوم ہوں بلکہ میں کہتا ہوں کہ اس ملک میں رہنے والے سارے مظلوم ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اکیلے آپ ہیں یا میں ہوں۔ جہاں تک یہ بات ہے کہ اس کو غور کرنے کے لئے پیش کیا جائے یہ ہمیں تاریخ کو غور کے لئے پیش ہوا اور پھر باقاعدہ خصوصی کمیٹی کے سپرد ہوا۔ اس میں غور و خوض کر کے اس کے بعد اسمبلی میں اس لئے نہیں آ رہی ہے کہ اس کو غور کے لئے پیش کریں نہیں اس کو فی الفور غور کے لئے لایا جائے تاکہ اس کو منظور کریں۔ اس طرح ہے اس طرح نہیں ہے کہ اس پہ پھر بعد میں غور ہو گا۔ تو جناب والا پاکستان کا نہری نظام دنیا کے قدیم ترین نظاموں میں شمار کیا جاتا ہے لیکن مالی وسائل کی کمی کی وجہ سے نظام آبپاشی بری طرح متاثر ہوا ہے اور پانی کی تقسیم غیر منصفانہ طور پر ہو رہی ہے اور ساتھ ہی پانی کی سطح نیچے گر رہی ہے اور یہاں بلوچستان میں سیم و تھور کا مسئلہ بھی پیدا ہوا ہے اس کے سدباب کے لئے حکومت پاکستان نے

عالمی بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک سمندر پار معاشی باہمی فنڈ حکومت جاپان کے تعاون سے قومی نکاسی پروگرام شروع کرنے کا ارادہ کیا ہے اس پروگرام کی کل مالیت ۳۱ ارب ۳۰ کروڑ روپے ہے اور بلوچستان کو تقریباً ایک ارب پینسٹھ کروڑ روپے کی امداد ملے گی اور یہ پروگرام ساڑھے چھ سال کی مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچے گا۔ یہ قرضہ آسان شرائط پر ۳۵ سال کی مدت میں ادا کیا جائے گا۔ لیکن اس بنیادی شرط کے ساتھ کالھیکار نظام آبپاشی میں موثر کردار ادا کریں گے اور محکمہ آبپاشی کو صوبائی خود مختیار ادارہ اور آبپاشی و نکاسی میں بدل دیا جائے گا۔ اس شرط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے بلوچستان کی آبپاشی و نکاسی کے اتحادی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء منظور کیے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:- سوال یہ ہے کہ تحریک کو منظور کیا جائے؟
(تحریک منظور کی گئی)

عبدالرحیم خان مندوخیل:- اس پر بحث کریں گے؟
جناب ڈپٹی اسپیکر:- تحریک منظور ہوئی۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:- جناب والا اس پر بحث کریں گے۔ جناب والا یہ تو آئین، قانون اور قاعدے کے خلاف جب یہ غور کے لئے پیش ہو گا سیکریٹری صاحب آپ اپنی ڈیوٹی ذرا۔۔۔ اگر میں ریکویٹ request آپ کو کروں یا ایڈووکیٹ جنرل Advocate General کو یہاں بلایا جائے کہ یہ جو آپ نے اس وقت غور کے لئے پیش کیا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:- جناب اب یہ کلاز وار پیش ہو گا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل:- یہ کلاز وار آپ نہیں جاسکتے کہ ایسی اسمبلی میں قانون اور قاعدے کو کچل کر ہمارے صوبے پہ ایسی چیزیں مسلط کریں گے۔۔۔ (مائیک بند)

جناب ڈپٹی اسپیکر:- جناب عبدالرحیم خان صاحب اب کلاز وار پیش ہونے والا ہے آپ کو موقع دیا جاتا ہے آپ بالکل جس شق پہ بھی بولنا چاہتے ہیں بولنے کا اختیار ہے لیکن اب بحث نہیں ہوگی۔ جناب عبدالرحیم خان صاحب اب چونکہ شق وار پیش ہو جائے گا کلاز وار

پیش ہو جائے گا اگر سننے کا موقع تھا تو ہم سنتے رہتے۔

سرور افتح علی عمرانی :- (پوائنٹ آف آرڈر) جناب اسپیکر صاحب۔ کوئی بل جو منظور ہونا ہے اس کے بعد بات ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد بھی عبدالرحیم صاحب اپنی تقریر شروع کیے ہوئے ہیں ایک دفعہ منظور ہو گیا مسئلہ ختم ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ابھی تک تو ایک شق بھی سامنے نہیں آیا ہے تو رحیم صاحب سے گزارش ہے کہ وہ تشریف رکھیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- میں رول ۸۹ کے تحت بات کر رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب آپ ذرا اصولوں کی پاسداری رکھیں اس مقدس ایوان کا ذرا خیال رکھیں اپنے ساتھیوں کا ذرا خیال رکھیں دوسروں کی باتوں پہ نہ الجھ جائیں آپ سے گزارش ہے کہ شق وار سسہ میرے سامنے پڑا ہے آپ ذرا تشریف رکھیے سسہ (مائیک بند) جناب عبدالرحیم صاحب گزارش ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- سوائے اس اصول کی نشاندہی کی میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو ہلی ہے آج ہاؤس میں پیش کیا گیا ہے میں اس کے وہ اصول جو مضرب ہمارے صوبے کے لئے وہ صوبائی اختیارات کے خلاف ہے آئین کے خلاف ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تو کیا اس سارے ایوان نے آپ کے اس دعوے کے خلاف رائے کا استعمال نہیں کیا؟ (مائیک بند)

شیخ جعفر خان مندوخیل :- جناب اسپیکر سارے ایوان نے کہا ہے اپوزیشن یہ کہتی ہے کہ اس کے اوپر ڈسکشن discussion ہو ٹھیک ہے ڈسکشن میں اچھا ہے برا ہے سب پوائنٹ آئیں گے۔ ڈسکشن کوئی غلط بات نہیں ہے پھر شاید ہم بھی اس تحریک کی حمایت میں ووٹ دیدیں لیکن ڈسکشن کے لئے تو کوئی kill نہ کرے ان چیزوں کو۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- اس پہ کوئی بحث نہیں کرنی چاہیے نہ کرے ہم کریں گے ہم بیان کریں گے پھر اس کے بعد آپ ہاؤس کے سامنے پیش کریں اگر ہاؤس نے منظور کیا

تو ٹھیک ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ کے جتنے بی ترامیم ہیں آپ اسمبلی سیکرٹریٹ سے تو آپ کی ترامیم پر غور کیا جاسکتا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- میں پہلے اصول بیان کرونگا جناب والا۔ میں وہ اصول بیان کرونگا اس ہاؤس کے سامنے تاکہ ہاؤس سن لے اور پھر میں اس کے مطابق جب دوسرا اسٹیج آئیگا جس میں شق وار بات ہوگی اس میں اپنے ترامیم میرے یہ لکھے ہوئے ہیں آپ کے سامنے پیش کرونگا۔ قاعدہ یہی ہے کہ جب اسے منظوری کے بعد بحث کے بعد جب یہ پھر منظوری کے لئے دوسرا یہ جو آپ کے لہجندا میں دیا ہوا ہے آپ ذرا اپنے لہجندا کے الفاظ دیکھیں لہجندے میں یہ دو حصے ہیں لہجندے کے وزیر متعلقہ تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کی آبپاشی اور نکاسی کی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے نمبر ۱۰ نمبر ۲ وزیر متعلقہ تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان کے آبپاشی اور نکاسی اتھارٹی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو منظور کیا جائے۔ جب یہ وہ پیش کریں میں اپنی ترامیم پیش کرونگا اور پھر شق وار اس پر بحث کریں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ کو چاہیے تھا کہ اپنی ترامیم کو اسمبلی سٹاف کے ہاں جمع کرتے تاکہ وہ پھر ہر ایک ممبر کے سامنے رکھتے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- جناب والا جب تک وہ غور کیلئے پیش نہیں ہوتا میں یہ ترامیم پیش نہیں کر سکتا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ سے گزارش ہے کہ تشریف رکھیں جھگڑنے پر نہ آئیں آپ کا ہم بے حد احترام کرتے ہیں آپ ذرا تشریف رکھیں۔

(ماتیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب ۱۰ منی کو یہ بل پیش ہوا تھا تو آپ اپنی ترامیم کو بچا کر کے اسمبلی کے سامنے رکھ دیتے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل :- آپ مہربانی کریں کہ اس وقت میرا یہ حق بنتا ہے
آپ دیکھیں میں نے لکھا ہوا پڑھا ہے میرے پاس قاعدہ ہے آپ قاعدہ نمبر ۹۰ ذرا پڑھ لیں۔
(مائیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- جناب عبدالرحیم خان صاحب آپ تشریف رکھیں۔
ملک محمد سرور خان کاکڑ :- پوائنٹ آف آرڈر سر۔ آپ ان کو بات کرنے دیں اس
میں کیا حرج ہے ان کو اپنی بات کرنے دیں بعد میں ہم شق وار پاس کریں گے۔
جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ کو بات کرنے کی اجازت ہے جب شق وار پیش ہو جائے
ابھی تک پیش نہیں ہوئے ہیں وہ کیا بات کر سکیں گے۔
عبدالرحیم خان مندوخیل :- نہیں پیش ہو گیا ہے غور کے لئے اور ہمیں ۸۹ کے
تحت یہ میرا آئینی حق ہے کہ

(مائیک بند کیا گیا)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب مسودہ قانون نمبر ۲ کو کلاز وار زیر غور لایا جائیگا۔ کلاز نمبر ۲
سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟ اور جو ان کی مخالفت میں
ہیں وہ ناں کھیں۔ جناب عبدالرحیم مندوخیل صاحب۔ تحریک منظور ہوئی۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون کا جزو قرار
دیا جائے؟

عبدالرحیم خان مندوخیل :- یہ غیر ذمہ دارانہ آئین کی خلاف ورزی پر ہم احتجاج
کرتے ہیں ہم احتجاج کرتے ہیں اور آپ نے ہمارے صوبے کے گلے میں ایک طوق ڈال
دیا ہے۔

(مائیک بند کیا گیا)

(اس مرحلے پر عبدالرحیم خان مندوخیل اور سردار غلام مصطفیٰ خان ترین ایوان سے واک

آؤٹ کر گئے)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے؟
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- تحریک منظور ہوئی کلاز نمبر ۳ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر ممبر) :- ترمیم یہ ہے مذکورہ مسودہ قانون کے دفعہ نمبر ۳ کے ذیلی دفعہ ایک کے کلاز نمبر ۳ میں درج ذیل تبدیلی ہو گئی یعنی "کاشتکاروں کی انجمنوں کے چار نمائندے ہونگے اور دفعہ نمبر ۳ کے ذیلی دفعہ نمبر ۳ میں درج ذیل تبدیلی ہو گئی ہے یعنی دو اتھارٹی کے اجلاس کا کورم چار ارکان پر مشتمل ہو گا جس میں کاشتکاروں کے نمائندوں کا کم از کم ایک فرد لازماً حاضر ہو گا۔"

جناب ڈپٹی اسپیکر :- دفعہ ۳ میں ترمیم یہ ہے کہ "مذکورہ مسودہ قانون کے دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ ایک کے کلاز میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی کاشتکاروں کے انجمنوں کے چار نمائندے اور دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ ۳ میں درج ذیل تبدیلی ہو گی یعنی دو اتھارٹی کے اجلاس کا کورم چار ارکان پر مشتمل ہو گا جس میں کاشتکاروں کے نمائندوں کا کم از کم ایک فرد لازماً حاضر ہو گا۔" اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۵ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔ (تحریک منظور ہوئی)
کلاز نمبر ۶ - کلاز نمبر ۶ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر ممبر) :- ترمیم یہ ہے کہ "دفعہ نمبر ۶ کے کلاز نمبر ۵ میں

درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی "حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر براہ راست یا بالواسطہ اتھارٹی کے کسی مادہ یا ملازمت میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا گیا ہو جس کے بارے میں اسے علم ہو کہ اسے اتھارٹی کے آپریشن کے نتیجے میں کوئی فائدہ پہنچے گا یا پہنچا ہے۔"

جناب ڈپٹی اسپیکر:- "ترمیم یہ ہے کہ "دفعہ نمبر ۶ کے کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی "حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر براہ راست یا بالواسطہ اتھارٹی کے کسی مادہ یا ملازمت میں کوئی حصہ یا مفاد حاصل کیا گیا ہو جس کے بارے میں اسے علم ہو کہ اسے اتھارٹی کے آپریشن کے نتیجے میں کوئی فائدہ پہنچے گا یا پہنچا ہے۔"۔ اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۶ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزد قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہے ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:- "کلاز نمبر ۷۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزد قرار دیا جائے؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے حق میں نہیں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر:- "کلاز نمبر ۸۔ کلاز نمبر ۸ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔"

مولانا امیر زمان (سینئر ممبر):- "ترمیم یہ ہے کہ "دفعہ نمبر ۸ کے ذیلی دفعہ ۲ کے کلاز الف میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی (الف) بلوچستان نہری و نکاسی آب کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۰ء اور بلوچستان زیر زمین پانی کے حقوق کے بندوبست کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۸ء کے تحت اختیارات کو رو بہ عمل لانا۔ نمبر ۲ ذیلی دفعہ ۳ کی کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی "اتھارٹی کے فنڈز کو ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے مختلف کاموں کے لئے استعمال کرنا بشمول اتھارٹی کی انتظامیہ اور ملازمین کو تنخواہوں اور دیگر معاوضوں کی ادائیگی اور سرمایہ کی تشکیل کے لئے۔"

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ ” دفعہ نمبر ۸ کے ذیلی دفعہ نمبر ۲ کے کلاز الف میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی (الف) بلوچسان نہری و نکاسی آب کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۰ء اور بلوچستان زیر زمین پانی کے حقوق کے بندوبست کا آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۸ء کے تحت اختیارات کو روک عمل لانا۔ نمبر ۲ ذیلی دفعہ ۳ کی کلاز نمبر ۵ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی ” اتھارٹی کے فنڈز کو ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے مختلف کاموں کے لئے استعمال کرنا بشمول اتھارٹی کی انتظامیہ اور ملازمین کو تنخواہوں اور دیگر معاونوں کی ادائیگی اور سرمایہ کی تشکیل کے لئے ”۔

اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۸ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۹۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۹ کو قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟ جو اسکے حق میں ہے وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۰۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۱۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۱ کو مسودہ قانون کا جزو قرار دیا جائے ؟ جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۲ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۳ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۳ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۵ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۶ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۷ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلار نمبر ۱۸۔ سوال یہ ہے کہ کلار نمبر ۱۸ کو مسودہ قانون ہذا کا
جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلار نمبر ۱۹ میں ترمیم ہے وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔
مولانا امیر زمان (سینئر منسٹر) :- ترمیم یہ ہے کہ کلار نمبر ۱۹ کی ذیلی دفعہ نمبر ایک
میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی " ایک مذکورہ ایکٹ کے نافذ ہو جانے کے بعد ماسوائے دیگر
امور جس کا اس میں ذکر ہے صوبائی محکمہ آبپاشی و برقیات کے شعبہ آبپاشی کے جملہ ملازمین
اتھارٹی ہذا کے ملازم بن جائیں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ کلار نمبر ۱۹ کی ذیلی دفعہ نمبر ایک میں درج ذیل
تبدیلی ہوگی یعنی " ایک مذکورہ ایکٹ کے نافذ ہو جانے کے بعد ماسوائے دیگر امور جس کا اس
میں ذکر ہے صوبائی محکمہ آبپاشی و برقیات کے شعبہ آبپاشی کے جملہ ملازمین اتھارٹی ہذا کے
ملازم بن جائیں گے۔

اب سوال یہ ہے کہ کلار نمبر ۱۹ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟
جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلار نمبر ۲۰۔ سوال یہ ہے کہ کلار نمبر ۲۰ کو مسودہ قانون ہذا کا
جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۱ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۲ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۳ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۴ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۵ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۶ - سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۷۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۷ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۸ میں ترمیم ہے۔ وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔
مولانا امیر زمان (سینئر فیسٹر) :- میں یہ ترمیم پیش کرتا ہوں کہ دفعہ ۲۸ کی ذیلی
دفعہ نمبر ۱ کلاز (الف) میں درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی :-

(الف) ایریا واٹر بورڈ کے دائرہ حدود میں کاشتکاروں کے انجن کے چار منتخب نمائندے
کاشتکاروں کے انجن کے چیئرمین کا انتخاب کریں گے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ نمبر ۱ کلاز (الف) میں
درج ذیل تبدیلی ہوگی یعنی :-

(الف) ایریا واٹر بورڈ کے دائرہ حدود میں کاشتکاروں کے انجن کے چار منتخب نمائندے
کاشتکاروں کے انجن کے چیئرمین کا انتخاب کریں گے۔

اب سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۹ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۲۹۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۲۹ کو مسودہ قانون ہذا کا
جزو قرار دیا جائے؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۰۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۱۔ کلاز نمبر ۳۱ میں ترمیم ہے۔ وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولانا امیر زمان (سینئر ممبر) :- ترمیم یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۱ کی ذیلی دفعہ ۲ کے شرائط میں درج ذیل خارج ہونگے۔ یعنی غیر حکومتی انجمنیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۱ کی ذیلی دفعہ ۲ کے شرائط میں سے درج ذیل خارج ہونگے۔ یعنی غیر حکومتی انجمنیں۔

سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۲۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۳۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۴۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۴ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۵۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۵ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۶۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۶ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۷۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۷ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۸۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۸ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۹۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۹ کو مسودہ قانون ہذا کا

جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۰۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۰ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۳۱۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳۱ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کلاز نمبر ۱۔ میں وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

مولوی امیر زمان (سینئر وزیر) :- میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ مذکورہ مسودہ قانون

کے دفعہ نمبر ۱ کی ذیلی دفعہ نمبر ۲ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی۔ یعنی:

۲۔ اس کا اطلاق پورے بلوچستان پر ہوگا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- ترمیم یہ ہے کہ مذکورہ مسودہ قانون کے دفعہ نمبر ۱ کی ذیلی دفعہ

نمبر ۲ میں درج ذیل تبدیلی ہوگی۔ یعنی:

۲۔ اس کا اطلاق پورے بلوچستان پر ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۱ کو ترمیم شدہ شکل میں مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ؟

جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- وزیر متعلقہ اعلیٰ تحریک پیش کریں۔

مولوی امیر زمان (سینئر ممبر) :- میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان کے آبپاشی
وہ نکاسی کے مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۷ء کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ بلوچستان کے آبپاشی و نکاسی کے مسودہ قانون
مصدرہ ۱۹۹۷ء (مسودہ قانون نمبر ۲) کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کیا جائے؟
جو اسکے حق میں ہیں وہ ہاں کہیں جو اسکے مخالفت میں ہیں وہ ناں کہیں۔ تحریک منظور ہوئی اور
مسودہ قانون منظور ہوا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب اسمبلی کی کارروائی ۸ جولائی ۱۹۹۷ء صبح گیارہ بجے تک کے
لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس بارہ بجکر پینتیس منٹ (دوپہر) مورخہ ۸ جولائی ۱۹۹۷ء صبح گیارہ بجے تک کیلئے
ملتوی ہو گیا۔